بروزسوموار مورخہ30مارچ 2009ء بوقت5 بجے شام منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی ۔
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
وقفہ سوالات۔
علیٰحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کئے جائیں گے اورانکے جوابات دئیے جائیں گے ۔
سرکاری کارروائی .
بلوچستان قوانین اراضی کا(ترمیمی) مسودہ قانون مصد رہ 2009(مسودہ قانون نمبر 1 مصد رہ 2009)
(ii) وزیر مال تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان قوانین اراضی کا(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009(مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2009) کو منظور کیا جائے۔
گواد ر انڈسڑیل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصد رہ 2009 (مسودہ قانون نمبر 2 مصد رہ 2009)

(i) وزیر صنعت وحرفت تحریک پیش کریں گے کہ گوادر انڈسڑیل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009(مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2009)کو فی الفور زیر غور لایاجائے۔

(ii) وزیر صنعت وحرفت تحریک پیش کریں گے کہ گوادر انڈسڑیل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ2009 ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2009)کو منظور کیا جائے۔

قراردادیں

مشترکہ قرارداد نمبر 30منجا نب : سردار محمد اسلم بزنجو اور سردار ثناء اللہ زہری صوبائی وزراء۔

ہرگاہ کہ خضدار کی تمام تر اراضیات،پہاڑ اور چراگائیں خضدار میں آباد قبائل کی جدی پشتی ملکیت ہیں اور آباواجدا دسے کاشت کرتے چلے آرہے ہیں یہاں تک کہ سال 1974 میں پہلی اور سال 1976 میں دوسری سیٹلمنٹ (Settlement)کے دوران بندوبست اراضی عمل میں لاتے ہوئے تمام آباد اور غیر آباد بنجراراضیات کو
یہاں آباد مختلف قبائل کی ملکیت قرار دے کر باقاعدہ ریکارڈ میں یہ اراضیات مختلف قبائل کے نام اندراج کیا گیا۔ نیز یہ کہ سال 1982 میں ایک سازش کے تحت ریویژن کے نام پرسیٹلمنٹ (Settlement)کروائی گئی جس میں سرکاری اراضیات کو عوام اور عوامی اراضیات کو سرکار کے نام درج کیا گیا جس سے نہ صرف وہاں کے عوام کے ساتھ ناانصافی کی گئی بلکہ اٖفیسر شا ہی کے اس عمل کو مسترد کرنے کے ساتھ اس سرکاری ظالمانہ پالیسی کے خلاف احتجاجاً بائیکاٹ کیا جس پر کافی زمینداروں کو گرفتار کرتے ہوئے اس ریویژن سیٹلمنٹ کے بر خلاف عوام کے خلاف مختلف نوعیت کے مقدمات درج کئیے گئے یہاں تک کہ ردعمل کے طور پر متاثرہ قبائل نے بھی نہ صرف مختلف عدالتوں میں سینکڑوں اپیلیں دائر کیں جواب تک زیر التواء ہیں بلکہ انتظامی ا فیسران محکمہ ریونیو، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر صاحبان سے خط و کتابت کرتے

مزید یہ کہ سال 1986 میں دورہ خضدار کے دوران اس وقت کے وزیر اعلیٰ جام میر غلام قادر خان نے عوام کے مطالبے پر متنازعہ اور حدف تنقید ریویژن سیٹلمنٹ کی چھان بین اور اس عوامی معاملہ کو حل کرنے کی غرض سے آغا عبدالظاہر ڈپٹی اسپیکر،/میر محمد نصیر مینگل وزیر صنعت ، ڈپٹی کمشنر اور سیٹلمنٹ آفیسر مستونگ پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی ۔ کمیٹی نے موقعہ جات کا ملاحظہ اور صورت حال پر کھنے کے بعد 1982 کے ریویژن سٹلمنٹ کو بوگس قرار دیتے ہوئے خضدار کے اراضیات کو وہاں کے عوام کی ملکیت قرار دی گئی لیکن بوجہ ان سفارشات پر عمل درآمد نہ ہو سکنے کی بنا مقامی قبائل کی جدی پشتی اراضیات پر سرکار نے دوچھاونیاں ، ملیشاء کیمپ سرکاری دفاتر، سرکاری کالونی، سرکاری ٹاؤن شپ، بس اڈہ ، لیویز لائین۔ پولیس لائین خاص کر موضع بازیگرمیں کرد قبیلہ کی ملکیت 500 ایکڑ اراضی پر FC نے بلامعاوضہ قبضہ کرکے چاروں اطراف سے خاردار تار سے بند کردیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتاہے کہ خضدار کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پیش نظر رکھتے ہوئے ذیل اقدامات پر فوری عملد ر آمد کروایا جائے۔

i) خضدار کے 26 موضعات کا ازسر نوسیٹلمنٹ کی جائے اور یہ عوامی اراضیات کو ان کی ملکیت قرار دی جائے۔
ii) موضع بازیگر میں کرد قبائل کی جدی پشتی 500 ایکڑ اراضی کو واگزار کرایا جائے۔
iii) غریب لوگوں کو مکانات تعمیر کرنے میں خواہ مخواہ تنگ نہ کیا جائے اور ریکارڈ کو اس طرح درست کیا جائے کہ جس میں سرکار اور عوام دونوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہوسکے۔

مشترکہ قرارداد نمبر 31منجا نب : محترمہ نسرین رحمٰن کھیتران صاحبہ محترمہ راحیلہ حمید درانی صاحبہ ، ڈاکڑ رقعیہ سعیدہاشمی صاحبہ،محترمہزرینہ زہری صاحبہ ، صوبائی وزراء اور محترمہ حسن بانوصاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتاہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ریلوے کی حالت زار کو بہتر بنانے کیلئے ، حسب ذیل ضروری اقدامات پر فوری عمل درآمد کیا جائے۔

i) ریلوے کے کرایوں میں کمی کی جائے۔
ii) ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔
iii) ریلوے کی حالت زار کو بہتر بنایا جائے۔
iv) ریلوے کو وفاقی حکومت سے صوبائی حکومت کے حوالے کیا جائے۔

مورخہ 27مارچ 2009 کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 3 پرائیویٹ اسکولوں میں داخلہ / ٹیوشن اور امتحانی فیسوں پر کنٹرول کے بابت د و گھنٹے عام بحث۔

کوئٹہ، سیکرٹری ،
مورخہ28مارچ 2009ء بلوچستان صوبائی اسمبلی